!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد

اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس کی عبادت، افعال اور اسماء وصفات میں کسی کو شریک بنانا شرک ہے۔

عبادات میں شرک:

کسی ولی یا بزرگ کو مصیبت کے وقت پکارنا، جیسے یا علی مدد، یا غوث پاک مدد وغیرہ کہنا شرک ہے؛ کیوں کہ مصیبت زدوں کی مدد کرنے والا صرف اللہ ہے۔ کسی پیر یا ولی کے نام پر جانور ذبح کرنا بھی شرک ہے، کسی بزرگ کے دربار پر جا کر اس کی عبادت بجالاتے ہوئے رکوع و سجود کرنا بھی شرک ہے؛ کیوں کہ ذبح کرنا اور رکوع و سجود کرنا عبادت ہے، اور عبادت کا مستحق صرف اللہ کی ذات ہے، اسی طرح کسی بھی عبادت کو غیر اللہ کے لیے کرنا شرک ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(وَإِن يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِن يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔) (الأنعام: 17

اور اگر اللہ تجھے کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اور فرمایا:

(قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ) (الأنعام: 162-163

کہہ دو! بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لیے ہے، جو جہانوں کا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

(لَعَنَ اللهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ) (صحیح مسلم، الأضاحی: 1978

ایسے شخص پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے جو غیر اللہ کے نام پر ذبح کرتا ہے۔

افعال میں شرک:

یہ نظریہ رکھنا کہ فلاں پیر صاحب آندھی باندھ دیتے ہیں، شرک ہے، کسی بزرگ کے بارے میں یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ اولاد دیتا ہے، یا رزق دینے والا ہے شرک ہے کیونکہ اولاد عطا کرنے والا رزق دینے والا صرف اور صرف اللہ ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَن يَشَاءُ الذُّكُورَ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَن يَشَاءُ عَقِيمًا إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ) (الشوری: 49-50

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے، وہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے، جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے یا انہیں ملا کر بیٹے اور بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے، یقینا وہ سب کچھ جاننے والا ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

اور فرمایا:

(إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ) (الذاریات: 58

بے شک اللہ ہی بے حد رزق دینے والا، طاقت والا، نہایت مضبوط ہے۔

اسماء وصفات میں شرک:

اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام ہیں، جیسے: الرحمن، الکریم، السمیع، اللطیف وغیرہ، ہر نام میں صفتی معنی بھی پائے جاتے ہیں، جیسے: الرحمن اللہ تعالی کی صفت رحمت پر دلالت کرتا ہے، الغفور اللہ تعالی کا نام ہے، اس میں اللہ تعالی کی صفت بخشنے والا کا ذکر ہے، اسی طرح اللہ تعالی کا ہر نام صفت پر بھی مشتمل ہوتا ہے۔
جو نام اللہ تعالی کے ساتھ خاص ہیں ویسا کسی کا نام رکھنا شرک ہے، ایسے ہی جو صفت صرف اللہ تعالی کی ہے اگر کوئی انسان ویسی ہی صفت کسی مخلوق میں ثابت کرے تو یہ بھی شرک ہے۔ جیسے: کسی نیک آدمی کے بارے میں یہ نظریہ رکھنا کہ وہ غیب جانتا ہے، شرک ہے۔ فلاں پیر صاحب ہر وقت ہر کسی کی سنتے ہیں، شرک ہے۔ کسی کو گنج بخش، داتا، غریب نواز کہنا شرک ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

(قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيَّانَ يُبْعَثُونَ) (النمل: 65

کہہ دے اللہ کے سوا آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے غیب نہیں جانتا اور وہ شعور نہیں رکھتے کہ کب اٹھائے جائیں گے۔

اور فرمایا:

(لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ) (الشوری: 11

اس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

تفصیل کے ساتھ شرک کا معنی و مفہوم جاننے کے لیے شیخ الحدیث مولانا عبداللہ ناصر رحمانی صاحب حفظہ اللہ تعالی کی کتاب توحید اور شرکیہ امور کا تفصیلی بیان کا مطالعہ بے حد مفید رہے گا۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ